میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 19 جمادی الاول، 1446ھ | 21/11/2024 | نمبر: 1446/ 17

پریس ریلیز

بے شک غزہ کلمہ گو مسلمانوں کا ایشو ہے، سینٹ کام کے ملازموں کا نہیں

15 نومبر، 2024 کو مارگلہ ڈائیلاگ 2024 کے سیشن سے اسلام آباد میں خطاب کرتے ہوئے آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے غزہ قتلِ عام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کسی 'عالمی تنازعے' کا حصہ نہیں بنے گا۔ یقیناً غزہ کلمہ گو مسلمانوں کا ایشو ہے، سینٹ کام کے ملازموں کا نہیں۔ جنرل عاصم منیر کو دسمبر 2023 میں امریکہ کے دورے کے دوران غزہ جنگ پر تفصیلی ڈکٹیشن دی گئی تھی، جس پر وقتاً فوقتاً فالواپ کیا جارہا ہے۔ یقیناً جنرل صاحب کو امریکی سینٹرل کمانڈ کی سخت ڈکٹیشن واضح ہے کہ پاکستان کی بہادر اور جری افواج کو غزہ میں یہود کی جانب سے مسلمانوں کو قتل عام میں مداخلت سے ہر صورت روکنا ہے۔ موجودہ بیان اسی تناظر میں ہی دیکھا جانا چاہیئے کیونکہ پاکستان کے عوام اور افواج پاکستان کے اندر سے فوجی قیادت پر جنگ میں مداخلت کا دباؤ مسلسل بڑھتا جارہا ہے۔

جنرل صاحب کہتے ہیں کہ وہ اس "عالمی جنگ" میں شریک نہیں بنیں گے، تو پھر وہ کس بناپر دوریاستی امریکی حل کی وکالت کررہے ہیں، جس کے تحت بیشتر ارض مقدس فلسطین یہود کے حوالے کیا جائے گا؟ کس بنیاد پر انھوں نے پاکستان کا نیول جہاز 'ارطغرل' یہودی وجود سے لڑنے والے حوثی باغیوں سے یہودی سپلائی کو بچانے کیلئے بھیجا؟ گر وہ امریکہ اور یہود کی جانب سے شریک نہیں تو کیوں پاکستان میں فلسطین کے جھنڈے لہرانے پر غیر اعلانیہ پابندیاں لگائی جاتی ہے، غزہ کے مظلوموں کے حق میں مظاہرین کو جیل کی کال کوٹھریوں میں پھینکا جاتا ہے، ان کے کیمپ اکھاڑے جاتے ہیں اور ان پر مقدمات درج کئے جاتے ہیں؟ یقیناً جنرل صاحب اس جنگ میں شریک ہیں لیکن یہود، امریکہ اور دیگر صلیبیوں کی جانب سے، لیکن وہ اندر ہی اندر عوام اور افواج سے خوفزدہ ہیں!

اے افواج پاکستان! آپ کی قیادت نے تو مسلمانوں اور ارض مبارک کے تحفظ سے صاف انکار کردیا ہے۔ اب آپ کے پاس تو یہ حجت بھی نہیں رہی کہ ہم اوپر سے احکامات کا انتظار کررہے ہیں، کیونکہ یہ احکامات کبھی نہیں آئیں گے۔ تو اب مظلوموں کی مدد کا فرض پورا کرنے کیلئے آپ کے پاس اس کے سوا کیا راستہ رہ گیا ہے کہ آپ اس قیادت کو ہٹادو جو آپ کے رستے کی رکاوٹ ہے؟ یا آپ کے پاس کوئی اور راستہ ہے؟ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: **﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا﴾ "اور تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں ان کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو، جو کمزور پاکر دبالئے گئے ہیں اور اللہ سے فریاد کررہے ہیں کہ ہمیں اپنے پاس سے کوئی حمایتی اور مددگار مقرر فرما۔"** (سورۃ النساء: 75) حزب التحریر آپ کو غزہ جنگ کے اول دن سے پکار رہی ہے۔ اور ہر ہر دن آپ پر واضح ہوتا گیا کہ آپ کی قیادت امریکہ اور یہود کے اولین ایجنٹ ہیں، جن کو ہٹائے بغیر کوئی راستہ نہیں۔ پس آگے بڑھو، اور حزب التحریر کو خلافت کے قیام کیلئے نُصرۃ دو۔ حزب التحریر کے پاس اس امت کا واحد سنجیدہ پروجیکٹ ہے جس کے ذریعے اس تمام سیچویشن کا پانسا پلٹ سکتا ہے۔ آپ کی نُصرۃ سے ہی دوبارہ جہاد کا آغاز ہوگا، جب آپ کا خلیفہ جہاد میں آپ کی قیادت کرے گا، اور اس تمام خطے سے امریکہ کو نکال باہر کرے گا۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس